جن جاگرتی کا دھارمک اُتسو

از الوک مہتہ

اننت چتردشی

اننت چتردشی گنیش اُتسو کے نقطۂ عروج پر پہنچنے والا دن ہوتا ہے۔ جنگِ آزادی کے وقت لوکمانیہ تلک نے گنیش اُتسو کو ایک اہم حیثیت دلانے میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ یہ اُتسو اب بھی اسی شان و شوکت سے منایا جاتا ہے۔

بھادوں کے مہینے میں گنیش چترتھی کے موقع پر جگہ جگہ گنیش جی کی پوجا ہوتی ہے اور سوشل تنظیمیں رنگ برنگی جھانکیاں نکالتی ہیں۔ گنیش چترتھی سے لے کر اننت چتردشی تک مختلف تقاریب منعقد ہوتی ہیں۔ ان تقاریب میں بڑے بڑے لوگ حصہ لیتے ہیں اور اننت چتردشی تک ماحول میں [illegible] جاتی ہے۔

اننت چتردشی کی یہ خصوصیت ہے کہ اس روز آخر تک جوش و خروش قائم رہتا ہے۔ مورتی [illegible] دن ہے اور نوجوان [illegible] جھوم جھوم کر گاتے ہیں۔

گنپتی بابا موریا
پڑھچا ورشی لوکر یا

گنیش چترتھی کے موقع پر گنیش مورتی کی [illegible] ہوتی ہے ویسے ہی اننت چتردشی پر [illegible] گنیش مورتی کو وداع کرتے [illegible] تمام جلوس اور جھانکیاں نکالی جاتی ہیں۔

ان جھانکیوں کے ساتھ کئی [illegible] ہوتے ہیں [illegible] قدیم [illegible] کی نمائش کی جاتی ہے [illegible] کے یہ جلوس دلفریب ہوتے ہیں۔

[illegible] قدیم زمانے [illegible] ڈھال تلواروں [illegible] اور بندوقوں سے [illegible] تلواروں کے علاوہ [illegible] استعمال کا بھی [illegible] ہے۔

مہاراشٹر میں یہ جلوس تمام شب تک نکلتے رہتے ہیں [illegible]

تقاریب نصف شب کے قریب اختتام تک پہنچ جاتی ہیں۔ گنیش کی مورتی کو کسی ندی یا تالاب میں بہا دینے کے ساتھ ساتھ یہ تقریب ختم ہو جاتی ہے۔

عام خیال ہے اننت چتردشی کے تیوہار کو گنیش مورتی کو جل پروا کرنے کا تیوہار سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اس کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ لوک کتھا کے مطابق اننت چتردشی اننت بھگوان کی پوجا کا دن ہوتا ہے۔

اننت بھگوان کی سواری بھی نکالی جاتی ہے اور مہابھارت [illegible] قدیم کہانیوں کے مطابق جب پانڈو اپنا بن باس کا وقت گزار رہے تھے تو ایک دن شری کرشن ان سے ملنے گئے تو یدھشٹر نے شری کرشن سے اپنی مصائب سے نجات کا حل پوچھا۔ جس کے جواب میں شری کرشن نے بتایا کہ سب دکھوں اور مصیبتوں سے نجات کا [illegible] اننت بھگوان کا برت ہے۔ کہانی کے مطابق شری کرشن نے اس برت کی اہمیت یوں بیان کی۔

ست یگ میں سمنت نامی برہمن کی شیلا نام کی ایک بیٹی تھی۔ جس کی ماں کی وفات کے بعد سمنت نے دوسری شادی کر لی۔ [illegible] شیلا جب اپنے پتی کے ساتھ [illegible] جا رہی تھی تو راستے میں اس نے [illegible] کو دیکھا۔ استفسار پر معلوم ہوا کہ یہ اننت بھگوان کا برت ہے۔ شیلا نے بھی اننت بھگوان کی پوجا کی اور جب وہ گھر پہنچے تو ان کا گھر مال و اسباب سے بھرا ہوا تھا۔

ایک دن شیلا کے شوہر نے شیلا کے ہاتھ پر بندھے اننت سوتر کو [illegible] کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں ان کو [illegible] کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد میں [illegible]

[illegible] ایک برہمن کے بھیس میں [illegible] ایک گپھا میں لے جا کر [illegible] کوڈنیہ کے معافی مانگنے پر اننت بھگوان نے اس کو [illegible] کر دیا۔ [illegible]

Printed by BoltPDF (c) NCH Software. Free for non-commercial use only.